

## روشلم: عالم قوانن تناظر م



امر صدر و ندرم طرف سے تاریخ مقدس شہر روہلم و اسرائیل دار الحکومت تسلیم کرنا افسوسنا اعلان اس وقت سے سامنے آ گیا جب فلسطین مسلمان سقوط روہلم سے سو سالہ منار نشیۃ صدیہ 1917ء سے دسمبر میں سلطنت عثمانیہ و برطانوی سامراج اتو شست نتجہ میں، روہلم سرزمن کرنا اتنا لہ جنہ عظیم سے قبل عالم سطح سے سرزمن مفتوح راستہ الحاق کے لئے حق ملت تسلیم کرنا جاتا ہے 1928ء میں اور فرانس مابین معاد سے بزور طاقت علاقہ فتح کرنا ناجائز اور ناقابل قبول قرار دیا

جلد معادرس و در عالم ممالک تسلیم کرنا، جس مطابق مفتوح علاقہ و قانون طور میں مقبوضہ علاقہ قرار دیا اور طاق قبضہ طاقت و قطع اختیار حاصل نہ و مقبوضہ علاقہ آبادی جغرافیہ موڈ تبدیل لاند و شش روز جلدی بدر اس مقبوضہ علاقہ و مقام باشندو حوالہ کرنا تا عالم معاد آج سے بار آمد و آج سے سو سالہ جنہ عظیم اول بعد برطانوی فلسطین کے قبضہ کرنا تو لہ آف نشنز ذانتداب فلسطین تحت برطانوی سرزمن فلسطین بطور امانت سوڈ جس بناد میں دارو میں مقام فلسطین باشندو و خود ان امور حکومت لاند قابل بنانا شامل تا، ان حالات میں حکومت برطانوی طرف سے اعلان بالفور میں سرزمن فلسطین مودولتہ قوم و وطن قائم کرنا حمات کرنا عزم میں

اس زمانہ میں سرار خارجہ بالفور اعلام رد و متا میں انرس دسمبر 1922ء میں مشترکہ قرار داد و دولت فلسطین موم لہ قائم کرنا منظور کرنا ساتھ وضاحت میں اس اقدام مقام فلسطین باشندو مفادات و نقصان ذنانتفاق سے و دن تا جب لہ آف نشنز ذفلسطین میں منظور اس برعس آج زمن حقائق بتاتے اسرائیل ذروہلم سمت تمام فلسطین اور اس عرب علاقہ میں ناجائز تسلط جمار اند آ و غاصب طاقت ثابت کرنا تو ذغروہ فلسطین باشندو و ان بناد حقوق سے محروم کرنا

برطانوی جنہ عظیم دوئم تیارو بعد فلسطین میں دارا سنبالہ میں قابل ذرا تو اقوام متحدہ میں ان ارشہ لان مطابق 1948ء میں سرزمن فلسطین و دو آزاد (ii) راستہ اسرائیل، فلسطین اور روہلم و بطور خصوصہ عالم شہر تقسیم کرنا اس وقت روہلم، اسرائیل حصہ نہ تا و ذو ان جنرل اسمبلہ قرار داد نمبر 181 روہلم شہر و بطور عالم شہر تسلیم کرنا اور اقوام متحدہ تحت انتظام امور لاند تقاضا کرنا و ان لان مطابق آزاد راستہ مابین اقتصاد تعاون اور مذہب و اقلتو حقوق حفاظت کے بناد ببات لہ ان اس لان نافذ و اسرائیل مساعرب ممالک ساتھ جنہ اور اسرائیل ذمغبر روہلم کے قبضہ کرنا جس اقوام متحدہ سمت عالم برادر ذتاحال تسلیم نہا جنہ نتیجہ میں فلسطین لہ مختص 60 فیصد سے زائد رقبہ میں اسرائیل ذغروہ قانون ذتسلط جمار لہ اور سات لہ سے زائد مقام فلسطین باشندو و ان آبادی و سہ نال دا جو آج بنا متلاش

دسمبر 1949ء میں اسرائیل ذانتہل ابیہ اجلاس میں ان ارشہ لان دجا اتو ذ مقبوضہ مغبر روہلم و اسرائیل دار الحکومت قرار دیا بعد از 1950ء میں اسرائیل ارٹمن ذباندہ اجلاس میں اس غروہ قانون اقدام تاندر دہن عالم برادر ذ اسرائیل موقف و تسلیم کرنا سرزمن ذتو ذ سفر تخاصہ تل ابیہ مقائم کرنا دوسر طرف استان سمت مسلمان ممالک اثرت اسرائیل و بطور ملت تسلیم کرنا اسرائیل 1967ء میں دوسر عرب اسرائیل جنہ بعد ممل طور میں روہلم سمت میں عرب علاقہ میں قبضہ و اقوام متحدہ سور و نسل قرار داد نمبر 242 میں اسرائیل سے مقبوضہ علاقہ و خالہ ذ مطالبہ میں قرار داد علاقہ امن و استحکام لہ سب سے زائد

قام امن لئہ جاذوالعالم اوشو و دا اس وقت لئہ جب اسرائیل لئہ 1980ء م ممل روشلیم و اسرائیل ا دارالحومت قرار د دا جواب م اقوام متحدہ سور و نسل ن قرار داد نمبر 478 منظور ر اسرائیل اقدام شدد مذمت ر توڈ ممبران ممالو ابندا و اندسفار تخاذ روشلیم منتقل نر اس موقع ر قرار داد حق م 14 و و جب مخالفت ما و و ب ن آ امر ا ذو و اندس رز ا عالم مبصرن نظر م اسرائیل طاقت اراز سراور امر ا حما ت و سمجا جاتا امر ا، اقوام متحدہ مش اس تمام قرار داد و و ورتا آ را جن م اسرائیل مظالم مذمت، اسرائیل م مقبوض علاقو و خالرن ا عالم قوانین ا احترام ر ن ا تقاضا ا جاتا

اسرائیل لایہ 1995ء م امر انرس و باور رانہ ماماب وئ روشلیم اسرائیل ا قانون دار الحومت اور امر سفارتخا ذ تل ابب سر وشلیم 31 مئہ 1999ء س قبل منتقل ر دا جائ روشلیم امبسا نام قانون منظور تو و ا لن عالم قوانین م متصادم و ذ بناء ر فور طور ر نافذ نو سا اور امر صدور بشمول بل لنن، جار ج بلو مطابق امر الس تحت روشلیم و اسا متحد شر قرار دا ا جار ا (1-8) بش اور بار ا او با مار 6 مذ بعد اس مدت نفاذ ماضا فر تر روشلیم امبسا سشن 3 مذہ اور نسل حقوق حفاظت قذو س لن روشلیم م قائم مسجد اقصہ م مسلمانو مذہ فرائض ا دائر ا بند اور و نلر م حال ا اعلان بعد روشلیم م فلسطن مظان ر جس ظالمانہ طریقو س تشدد ا ا بل فضا ذ حملتا ا بما نازر و انار وشلیم امبسا ب خلاف ورز

اس الم نار نظر م اقوام متحدہ قرار دادو مطابق روشلیم تقدس و مقدم ر تو ڈون س طرز ر آزاد عالم حتت و قائم رنا ضرور ار دو راست حل تحت دونو فرق با م رضا مند سر وشلیم و مشتر دار الحومت قبول ر ذر آمد و لن طاقت زور ر اسرائیل ا طرف طور ر مقبوض روشلیم و انا دار الحومت قرار دنا اور امر ا سفار تخا ذ و ا منتقل ر نا بن الاقوام قوانین خلاف ورز م سمجتا و امر ر بطور سراور ذمدار عائد و ت و عالم امن واستحام خاطر غر جانبدار اندر دار ا دار نلئہ اذ فصلر نظر تاذر و ذ سراور ا غلط فصلا خماز سا انسانت و بتنا جاتا بشر روز نامہ جن